سندھ ایکٹ نمبر XXIX مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XXIX OF 1974

سندھ ٹیکس چوری (سزا) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH TAX EVASION (PUNISHMENT) ACT, 1974

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ٹیکس ادائگی میں چوری کے لیئے سزا

Punishment for evasion to pay tax

۴۔ جرم کادائرہ اختیار

Cognizance of offence

۵۔ طریقہ کار

Procedure

۶۔ شیڈول

Schedule

سندھ ایکٹ نمبر XXIX مجریہ ۱۹۷۴
SINDH ACT NO.XXIX OF 1974
سندھ ٹیکس چوری (سزا) ایکٹ، ۱۹۷۴
THE SINDH TAX EVASION (PUNISHMENT) ACT, 1974

[۳۱ دسمبر ۱۹۷۴]

ایکٹ جس کی توسط سے کچھ قوانین کے تحت واجب الادا ٹیکس چوری کی موزوں سزا دینے اور جوابداروں پر کیس چلانے کے لیئے خاص گنجائشیں بنائی جائیں گی؛

جیسا کہ کچھ قوانین کے تحت واجب الادا ٹیکس چوری کی موزوں سزا دینے اور جوابداروں پر کیس چلانے کے لیئے خاص گنجائشیں بنانا مقصود ہے، جو اس طرح ہوں گی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ ٹیکس چوری (سزا) ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک مفہوم کا مطلب دوسرا نہ نکلے، مندرجہ ذیل اظہاروں کو وہ معنی ہو گی، جو ان کو ترتیبوار دی گئی ہے، جو اس طرح ہو گی:

(a) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(b) "شیڈولڈ لا" مطلب اس ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ قانون؛

(c) "ٹیکس" مطلب کوئی ٹیکس بشمول ڈیوٹی، سرچارج، سیس، فی یا شیڈولڈ لا کے تحت واجب الادا کوئی دیگر بقایاجات۔

۳۔ جب تک کچھ کسی شیڈول لا کے متضاد نہ ہو، کوئی بھی ایسا قانون یا اس سلسلے

میں بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کی طرف سے واجب الادا کسی ٹیکس بقایاجات کی ادائگی میں چوری کرتا ہے، وہ معلومات چھپاتا ہے، جو قانونی طور پر اس کو دینی ہے یا ایسی معلومات فراہم کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کے جھوٹی ہے، اس کو یا تو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت دو سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو اس کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی رقم سے کم نہیں ہو گا یا دونوں ساتھ؛

[1][بشرطیکہ دفعہ ۸ اور سندھ فنانس ایکٹ ۱۹۹۴ کی خلاف ورزی کے لیئے قید کی سزا ہو گی، جو چھ ماہ کے عرصے تک ترمیم کی جاسکتی ہے۔]

(۲) جو بھی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جرم کرنے کے لیئے اکساتا ہے، اگر ایسا جرم ایسے اکسانے کے سلسلے میں کیا گیا ہے، اس کو سزا دی جائے گی، اگر اس نے وہ جرم خود کیا ہے۔

وضاحت: وہ سرکاری ملازم جس کا فرض ہے کہ ٹیکس کا تخمینہ لگانے اور بھرنے کے حوالے سے درست معلومات جمع کرے لیکن وہ ایسی معلومات روکنے یا غلط معلومات فراہم کرنے میں ملوث ہوتا ہے، تو اس ذیلی دفعہ کے مطابق اس کو جرم میں شریک جانا جائے گا۔

(۳) جہاں کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت زیر سزا ہے، اس کو اس ہی جرم کے لیئے شیڈول لا کے تحت کوئی دوسرا جرمانہ نہیں لگایا جائے گا لیکن اس کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی ادائگی سے اس کو استثنیٰ نہیں دی جائے گی۔

۴۔ اس ایکٹ کے تحت جرم پر دائرہ اختیار مندرجہ ذیل کو ہو گا:

(a) پہلے درجہ کا ماجسٹریٹ جو اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے

[1] تاریخ 2004-06-11 پر سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۲۰۰۴ کے تحت شامل کردہ نئی گنجائشیں

خاص طور پر بااختیار بنایا گیا ہو، اور

(b) حکومت کے عام یا خاص حکم کے ذریعے بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے تحریری طور پر کی گئی شکایت پر۔

۵۔ اس ایکٹ کے تحت سارے کیسز کوڈ آف کرمنل پروسیجر کے باب XX میں شامل طریقہ کار کے تحت سمن کیسز کے طور پر قابل سماعت ہوں گے۔

شیڈول

۱۔ مغربی پاکستان جوا ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ (۱۹۵۸ کا مغربی پاکستان ایکٹ IV)

۲۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ (۱۹۵۸ کا مغربی پاکستان ایکٹ V)۔

۳۔ مغربی پاکستان تفریحی ڈیوٹی ایکٹ، ۱۹۵۸ (۱۹۵۸ کا مغربی پاکستان ایکٹ X)۔

۴۔ مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ (۱۹۵۸ کا مغربی پاکستان ایکٹ XXXII)۔

۵۔ ۱۹۶۳ کا مغربی پاکستان مالیات ایکٹ IX (۱۹۶۳ کا مغربی پاکستان ایکٹ IX)۔

۶۔ مغربی پاکستان مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ (۱۹۶۴ کا مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV)۔

۷۔ مغربی پاکستان مالیات ایکٹ، ۱۹۶۵ (۱۹۶۵ کا مغربی پاکستان ایکٹ I)۔

[2][۸۔ سندھ کپاس ضابطہ آرڈیننس، ۱۹۶۶ اس سلسلے میں دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ا) میں بیان کردہ فیس۔

[2] ۱۵ جولائی ۱۹۷۶ پر ۱۹۷۶ کے سندھ ایکٹ XI کے شیڈول کی ترمیم کے ذریعے داخل کردہ نئی داخلا (۱۰-۸)

۹۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵۔

۱۰۔مزدوروں کے بچوں کی (تعلیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲۔"]

[3]["۱۱۔ ۱۹۹۴ کے سندھ مالیات ایکٹ کی دفعہ ۹ اور ۱۰۔"]

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

[3] تاریخ 2004-06-01 پر ۲۰۰۴ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کے شیڈول میں نیا اضافہ